

## صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز بدھ مورخہ 29 مئی 2013ء بمطابق 18 رجب 1434 ہجری صحیح دس بجکر پینتیس منٹ پر منعقد ہوا۔  
جناب کرامت اللہ خان، سپیکر گزشتہ اسمبلی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

### تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔

قُلْ إِنْ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝ قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ آبِغِي رَبِّ أَوْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْفُرْ ۚ بِمَا كُفِرْتُمْ بِهِ تَحْتَلِفُونَ۔

(ترجمہ): آپ فرمادیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنیہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہان کا۔ اور اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اس کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ہوں۔ آپ فرمادیجئے کہ کیا میں خدا تعالیٰ کے سوا کسی اور کو رب بنانے کے لئے تلاش کروں حالانکہ وہ مالک ہے ہر چیز کا اور جو شخص بھی کوئی عمل کرتا ہے اور اسی پر رہتا ہے اور کوئی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھاوے گا پھر تم سب کو اپنے رب کے پاس جانا ہوگا پھر وہ تم کو جتلاویں گے جس جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔

جناب صدر نشین: جزاکم اللہ۔

### حلف وفاداری رکنیت

جناب صدر نشین: معزز اراکین اسمبلی! میں آپ کو اس ایوان کے رکن منتخب ہونے پر اپنی اور اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے دل کی اتھاہ گرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ پارلیمانی دور کے ایک ایسے تاریخی موقع پر اسمبلی اجلاس کی صدارت کا موقع ملا ہے جب ایک منتخب اسمبلی اور حکومت اپنا پانچ سالہ دورانیہ ختم کر چکی ہیں اور حالیہ انتخابات کے نتیجے میں ایک نئی اسمبلی معرض وجود میں آئی ہے۔ پر امن انتقال اقتدار کے اس موقع پر آج ملک میں جمہوریت کا جو پودا پروان چڑھ رہا ہے، اس کی آبیاری سیاسی رہنماؤں، اراکین اسمبلی، سیاسی ورکروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں نے اپنے خون سے کی ہے۔ ہمارے اس صوبے میں آنے والی حکومت، آپ کی اسمبلی کی اکثریت نے جس تبدیلی کا نعرہ لگایا ہے اور جس کے بارے میں میڈیا سے ہمیں اور پورے صوبے کو ایک بہت اچھا میسج بھی آیا ہے، اس اسمبلی اور آنے والی حکومت کے بارے میں میری نیک خواہشات اور پر خلوص جذبات آپ کے ساتھ ہیں، خدا کرے کہ تبدیلی کا یہ نعرہ واقعی اس فرسودہ اور کھوکھلے نظام کی تبدیلی کا پیش خیمہ ثابت ہو، اس کرسی پر بیٹھ کر سسٹم کی اس تبدیلی کیلئے میں نے بھی ذاتی طور پر اور پوری اسمبلی کی سٹینڈنگ کمیٹیوں کے ذریعے کافی جدوجہد کی جس کے نتیجے میں کسی حد تک Improvement آئی مگر وہ بھرپور کامیابی حاصل نہ ہو سکی، متعدد بار کوشش کی مگر ہمیں اپنی سوچ کے مطابق کامیابی حاصل نہ ہو سکی۔ اس وقت ہمارا لپہارا صوبہ بڑی طاقتوں کی مداخلت، امن و امان کی ناگفتہ بہ صورت حال، شدید بے روزگاری، لوڈ شیڈنگ کے سخت عذاب اور سب سے بڑھ کر کرپشن نے اس صوبے کے سارے سسٹم کو تباہ کیا ہوا ہے۔ میری دعا ہے کہ نئی اسمبلی اور آنے والی نئی حکومت ان گھمبیر مسائل کے حل میں خلوص دل سے کام کر کے اپنے اس عظیم مقصد میں کامیاب ہوں۔ گزشتہ حکومت کے کچھ کردہ اور کچھ ناکردہ گناہوں کی سزا بڑی جماعتوں کو دی گئی جس کا نشانہ میں خود بھی بنا۔ ہماری اسمبلی میں قواعد و ضوابط کے ساتھ ساتھ صوبے کی عظیم روایات بھی اچھی کارکردگی کا ایک بڑا حصہ ہوتی ہیں۔ میں نے بحیثیت سپیکر ان روایات کی پاسداری کی جس کے سلسلے میں حکومت اور اپوزیشن نے میرا بھرپور ساتھ دیا اور اسمبلی کے 'ڈیکورم' کا بھی خیال رکھا، جس کا میں صدق دل سے ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس دوران میڈیا کا بھی مجھے بھرپور تعاون حاصل رہا اور میڈیا نے اسمبلی کی بہت اچھی Projection کی جس کیلئے میں ان کا بھی، سب کا، تمام کا

شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آج کی کارروائی کا ایک اہم حصہ حلف رکنیت ہے۔ آئین کے مطابق آرٹیکل نمبر 65 بمعہ آرٹیکل 127 اور اس ایوان کے طریقہ کار و قواعد کے قاعدہ نمبر 6 کے مطابق معزز اراکین کا حلف اٹھانا اور متعلقہ رجسٹر میں دستخط کرنا لازمی ہے۔ جملہ معزز اراکین ایک ساتھ حلف اٹھا سکتے ہیں۔ حلف اردو، پشتو، انگریزی ہر سہ زبان میں آپ اٹھا سکتے ہیں۔ حلف نامہ کی کاپی آپ کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حلف اٹھانے کے بعد تمام معزز اراکین Roll of Members پر اپنے حلقہ نیابت کے سامنے دستخط ثبت فرمائیں گے جس کیلئے ان کے نام فرد آف رڈ اپکارے جائیں گے۔ اب میں آپ تمام معزز اراکین اسمبلی سے گزارش کرتا ہوں کہ حلف رکنیت اٹھانے کیلئے اپنی نشستوں کے قریب کھڑے ہو جائیں اور اپنا نام لیکر میرے ساتھ حلف پڑھتے جائیں۔

(قطع کلام)

جناب صدر نشین: میں اردو میں بولوں گا جو جس زبان میں لینا چاہے، وہ خود اس زبان میں بولے۔

(اس مرحلہ پر موجود نو منتخب اراکین اسمبلی نے رکنیت کا حلف اٹھایا)

(حلف نامہ ضمیمہ نمبر 1 میں ملاحظہ ہو)

جناب صدر نشین: میری طرف سے سب کو مبارک ہو۔

(تالیاں)

جناب صدر نشین: جی بسم اللہ آپ پڑھیں۔

(اس مرحلہ پر اراکین اسمبلی نے حاضری رجسٹر پر دستخط ثبت کئے)

جناب صدر نشین: محترمہ فوزیہ بی بی! (تالیاں) چونکہ آپ لیٹ آئی ہیں اور آپ نے

حلف نہیں لیا ہے، لہذا کھڑی ہو کر میرے ساتھ حلف پڑھتی جائیں۔ محترمہ فوزیہ بی بی۔

(اس مرحلہ پر نو منتخب رکن اسمبلی، محترمہ فوزیہ نے رکنیت کا حلف اٹھایا)

جناب صدر نشین: آجائیں Roll پر دستخط کر لیں۔

Ms. Bibi Fauzia: Okay Sir.

(اس مرحلہ پر خاتون رکن اسمبلی نے حاضری رجسٹر پر دستخط ثبت کئے)

(اراکین کے نام ضمیمہ نمبر 2 میں ملاحظہ ہوں)

جناب صدر نشین: ویلکم، مبارک ہو جی۔ معزز اراکین اسمبلی! آج دفتری اوقات کار میں قواعد کے

مطابق سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے عہدے کیلئے سیکرٹری اسمبلی کے پاس کاغذات نامزدگی داخل کئے جائیں گے

اور کل قواعد کے مطابق ان کے انتخابات ہونگے۔ پارٹی لیڈرز اگر کوئی بولنا چاہیں \_\_\_ پارٹی لیڈر! آج بولنا ہے یا کل بولنا ہے؟

جناب سردار حسین: سر! نن خوبہ مبارکی ور کرو، هاؤس له به مبارکی ور کرو نو سپیکر صاحب، زما خو خیال دا دے۔

جناب سپیکر: جی سردار حسین بابک صاحب۔

جناب سردار حسین: شکریہ سپیکر صاحب۔ اول خوشتا سو ہم شکریہ ادا کوؤ او بیا تہول هاؤس تہ، دلته خومرہ زمونرہ معزز ورونہ او زمونرہ معززی خویندې چي نن په باقاعده توگه باندي نن تولو سوگند پورته کرو، زه د خپل طرف نه او د خپلې پارتي د طرف نه د دې هاؤس هر محترم غړي ته مبارکی وایم۔ سپیکر صاحب، نن ډیر زیات د خوشحالی ورغ او موقع په دې حواله هم ده چې د پاکستان په تاریخ کبني په اولنی ځل باندي د یو جمہوری 'سیت اپ' نه یو جمہوری 'سیت اپ' تہ هغه چې کوم Transition وو، هغه ډیر په بنه مرحله باندي منتقل شو او زمونرہ توقعات هم ډیر زیات دی او ظاہرہ خبرہ ده چې دا د جمہوریت حصہ وی چې کلہ سیاسی گوندونه د اقتدار په کرسو ناست وی او کلہ د سیاسی گوندونو غړی د اپوزیشن په کرسو باندي ناست وی، دا لازمه ضرور وی چې کہ هغه غاړې تہ خلق ناست وی یا کہ دې غاړې تہ خلق ناست وی خو پہ جمہوری حکومتونو کبني، پہ جمہوری ملکونو کبني ذمہ واری چې ده یا ذمہ واری چې دی، دا د تولو برابر وی او مونرہ دا گنو سپیکر صاحب چې پہ دې ملک او پہ دې صوبہ کبني کوم حالات دی، نن اولنی ورغ ده او ظاہرہ خبرہ ده چې کوم مشکلات دی، د اپوزیشن د طرف نه پہ راروان وخت کبني چې کوم لیڈر آف دی هاؤس جوړیږی یا لیڈر آف دی اپوزیشن به جوړیږی، مونرہ پورہ پورہ دا باور ورکوؤ چې د دې صوبې د ترقی د پارہ، د دې صوبې د خوشحالی د پارہ، د دې صوبې د آبادی د پارہ او بیا پہ ډیر خصوصی توگه باندي سپیکر صاحب، پہ دې صوبہ کبني د امنیت چې کوم حالات دی یا د امنیت چې کوم مشکل دے، مونرہ دا ډاډ ورکوؤ، مونرہ دا باور ورکوؤ د حکومت د بنچونو مشرانو تہ ہم، ملگرو تہ ہم ورکوؤ او اولس تہ ہم چې زمونرہ نه د امنیت قائمولو د پارہ کومہ هلہ ځلہ کیږی، ان شاء اللہ مونرہ د دې اسمبلی پہ فلور باندي د دې خبرې بیا پخوالے کوؤ، بیا

اعادہ کوؤ چي ان شاء اللہ مونبرہ بہ د حکومت سرہ ہغہ ہلہ ځلہ چي دہ دا بہ برابر ساتو۔ زما دا طمع دہ سپيکر صاحب چي نن دې ټول هاؤس، مونبرہ سوگند پورته کړو د پاکستان د وفاداري، د دې ملک د خوشحالي، د آبادي، د ترقی، د وفاداري، پکار دا دہ چي مونبرہ ټول هاؤس، د دې صوبې څہ روایات ہم دی، د دې صوبې د اسمبلی کہ یو رولز آف بزنس دے یا د هغې څہ آئين دے یا د هغې څہ تقاضې دی خود دې صوبې ډیر بنکله روایت پاتې شوے دے چي دا ټوله اسمبلی چي دہ، دا د دې صوبې د ټولو نه لويه جرگه دہ او د دې صوبې د تیر وخت روایات دا پاتې شوی دی چي دلته د ورورولي په ماحول کبني تنقید ہم شوے دے، دلته په اخلاقی دائره کبني دننه د اصلاح د پارہ، د تنقید د پارہ یا هر خپل مؤقف چي دے، نقطه نظر چي دے، هغه ہم وړاندې شوے دے، زمونبرہ دا طمع دہ چي دا اولنی ورځ دہ، دا بسم اللہ دہ، دا ابتداء دہ، دا افتتاح دہ، ان شاء اللہ، ان شاء اللہ دا ټول هاؤس چي دے چي دیو بل د میندیت احترام وکړو، دیو بل احترام وکړو، د خپلو نظریاتی اثاثو احترام وکړو، د خپلو نظریاتو او د سوچونو احترام وکړو، زما یقین دا دے چي دا صوبه د مسئلو په کوم دل دل کبني دہ، زه گمان کوم، زه فکر کوم چي ان شاء اللہ ان شاء اللہ چي زمونبرہ د ټولو مرسته وی، اتفاق وی، اتحاد وی، د ورورولي ماحول وی، د روایاتو هغه تسلسل وی نو ان شاء اللہ د مشکلاتو دا تسلسل چي دے، دا صوبه بہ د هغه مشکلاتو نه اوځی۔ سپيکر صاحب، زه په نن موقع باندې ډیرې خبرې کول نه غواړم خو یو وارې بیا د عوامی نیشنل پارټی د طرف نه دې ټول هاؤس ته، دې ټولو وروڼو ته د زړه د کومی نه مبارکی وایم او ان شاء اللہ پرون مونبرہ په اقتدار کبني ناست وو، نن عوامی نیشنل پارټی په اپوزیشن کبني دہ۔ پرون ہم مونبرہ د عوامو او د دې صوبې د اولس د خدمت کولو یو سنجیده کوشش کړے دے او نن هم ان شاء اللہ په دې فلور آف دی هاؤس باندې دا خبره کوم چي په اپوزیشن کبني مونبرہ ناست یو، د دې صوبې او د دې خلقو د خدمت کولو به یو ډیر سنجیده کوشش کوؤ جی۔ ډیره زیاته مهربانی او ډیره مننه۔

(تالیان)

جناب صدر نشین: شکریہ جی۔ میرے خیال میں کل اگر سپیکر صاحب کے الیکشن کے بعد اور ان کے حلف کے بعد یہ باقی تقاریر ہو جائیں تو وہ بہتر ہوگا، ہاؤس بھی 'کمپلیٹ' ہوگا تو بہتر ہوگا کہ کل آپ ان کے حلف کے بعد سب پھر بولیں۔

(قطع کلامیاں اور شور)

ایک رکن: ابھی بات کرنی ہے جی۔

جناب صدر نشین: نہیں، آپ کا اپنا ہاؤس ہے، میں بالکل منع نہیں کرتا۔

(قطع کلامیاں اور شور)

جناب شاہ حسین خان: جناب سپیکر صاحب! سپیکر صاحب،۔۔۔۔۔

(قطع کلامیاں)

جناب صدر نشین: جی شاہ حسین صاحب۔

(قطع کلامیاں)

جناب صدر نشین: ستاسو خوبنہ دہ۔

جناب شاہ حسین خان: سپیکر صاحب، داسی دہ جی چپی دا ہاؤس 'کمپلیٹ' نہ دے سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب، ہاؤس 'کمپلیٹ' نہ دے، نن چپی دا کومہ کارروائی وشوہ، دا پورہ دہ۔ سبا یا بلہ ورخ ان شاء اللہ تعالیٰ چپی کوم نوے سپیکر صاحب کر سئ سنبھالہ کری بیا چپی کوم کوم ممبر، کوم کوم ایم پی اے صاحب بیا خبری کوی نو بیا د بنہ کھلاؤ زرہ سرہ و کری۔ فی الحال دا دہ جی چپی ہاؤس 'کمپلیٹ' نہ دے چپی شوک خبری کوی پتہ نشتہ چپی ہغہ دا د کومپی قاعدی لاندی کوی؟

محترمہ نگمت اور کرنی: سپیکر صاحب! میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ معزز اراکین۔۔۔۔۔

(قطع کلامیاں اور شور)

جناب صدر نشین: ہمارے سیکرٹریٹ سے جو بات آرہی ہے، وہ کہتے ہیں کہ ابھی گورنمنٹ پوری Form

نہیں ہوئی، نہ قائد ایوان۔۔۔۔۔

(شور)

آوازیں: صرف مبارکباد دینی ہے۔

جناب صدر نشین: مجھے بڑا گولو میں ڈالا ہے، سمجھ نہیں آتی کیونکہ میں بھی آج کے دن کا، میں آپ کو اس، آپ کا پہلا دن ہے، میں آپ لوگوں کو خفا نہیں کرنا چاہتا۔  
حاجی قلندر خان لودھی: سر، جو قانون میں ہے، اس کے مطابق۔۔۔۔۔  
جناب شوکت علی یوسفزئی: سپیکر صاحب! سپیکر صاحب،۔۔۔۔۔  
 (شور)

جناب صدر نشین: ہں جی؟

(شور)

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: جناب سپیکر!

جناب صدر نشین: چلیں، اسرار اللہ خان گنڈاپور صاحب۔

جناب اسرار اللہ خان گنڈاپور: سر! آپ کی Residuary powers جو ہیں، وہ 241 کے تحت ہیں۔ اگرچہ یہ Convention نہیں رہی ہے، ہاؤس پور Form نہیں ہوا ہے لیکن اگر آپ 241 کے تحت اپنی پاورز، اختیارات استعمال کرنا چاہیں تو میرے خیال میں کوئی پابندی نہیں ہے۔

(تالیاں)

جناب صدر نشین: چلیں بسم اللہ جی، شوکت یوسفزئی صاحب! لیکن آرٹیکل 54 بھی ذرا پڑھیں۔

جناب شوکت علی یوسفزئی: جناب سپیکر! میں اپنے اتحادیوں کی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ ان مشکل حالات میں، اس وقت صوبے کے جو حالات چل رہے ہیں، بہت زیادہ چیلنجز ہیں، ان چیلنجز میں اس ایوان کو، جو یہاں ممبران بیٹھے ہیں، ان کو منتخب کیا گیا ہے، ان پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس سے پہلے جو حکومتیں رہی ہیں، میرے خیال سے اتنی مشکلات نہیں تھیں ان کیلئے لیکن اب جو حکومت بننے جا رہی ہے، بہت زیادہ چیلنجز ہیں، بہت زیادہ مشکلات ہیں۔ ایک طرف امن و امان کا ایشو ہے، لوڈ شیڈنگ کا ایشو ہے، بے روزگاری ہے، کرپشن ہے اس معاشرے میں، ان ساری چیزوں کو ختم کرنے کیلئے اس ایوان کا اتحاد، جس طرح بابک صاحب نے کہا کہ ایک جرگہ ہے بہت بڑا، تو یہ جرگہ صوبے کے عوام کا جرگہ ہونا چاہیے، یہ نہیں کہ ہم مختلف پارٹیوں سے منتخب ہو کر اپنی اپنی بات کریں، ہمیں آج سے اس صوبے کی بات کرنا ہوگی سپیکر صاحب، بہت زیادہ مشکلات ہیں، عوام بیچاروں نے اس دفعہ جن چیلنجز کیساتھ ووٹ ڈالا ہے، Turnout بھی زیادہ رہا ہے تو لوگ چاہتے ہیں کہ ہم کوئی واقعی تبدیلی لاکر رہیں

اس صوبے میں اور جو مشکلات ہیں، وہ مشکلات ان کی حل کریں۔ تو میں اس ایوان کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں اور آپ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں سپیکر صاحب کہ آپ نے مجھے موقع دیا لیکن مجھے توقع ہے کہ ہم محاذ آرائی کی پالیسی نہیں چاہتے، نہ ہم محاذ آرائی کی پالیسی اپنانا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔

جناب صدر نشین: بہت اچھی بات ہے۔

جناب شوکت علی بوسفرئی: ایک بہترین ماحول، ایک بہترین سازگار ماحول جس میں سرمایہ کاری ہو سکے، جس میں لوگوں کو روزگار مل سکے، جس میں لوگوں کی عزت ہو سکے، یہ ساری چیزیں ہم مل جل کر کرنا چاہتے ہیں۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ عظمیٰ خان ورومبے ریگولیشن کرے دے۔ دہی پسپی جی۔

عظمیٰ خان! دو دو منٹ، اس سے زیادہ نہیں جی۔

محترمہ عظمیٰ خان: تھینک یو، سر۔ سر، ہمارے پاس تو ان شاء اللہ آگے پانچ سال ہیں، ہم بولتے رہیں گے لیکن آج بہت ضروری تھا کیونکہ آپ بیٹھے ہیں اور اس پر میں یہ کہنا چاہوں گی کہ جو Kindness اور جس شفقت کا مظاہرہ آپ نے پچھلے پانچ سال میں ہمارے ساتھ کیا یقیناً ہم یاد رکھیں گے اور کوشش کریں گے کہ آنے والے سپیکر بھی اسی طرح غیر جانبدار ہوں جس طرح سپیکر کرامت اللہ صاحب تھے۔ ان کی یہ Kindness تھی کہ انہوں نے اپنی Females جو Treasury benches کی ہوتی تھیں، ان کو کبھی کبھی ڈانٹا بھی، ان کے ساتھ سختی بھی کی لیکن ہم اپوزیشن کے ساتھ کبھی سختی نہیں برتی انہوں نے، اور ہمیشہ بڑا خیال رکھا ہے۔ کبھی کبھی پختہ نوا کی روایات کو سامنے رکھتے ہوئے انہوں نے کتابوں کے Laws کو بھی بالائے طاق رکھ کے ہمیں اس چیز پہ بھی بولنے کا موقع دیا جس کی ہمیں رولز اجازت نہیں دیتے تھے، تو سر، ہماری خواہش یہی تھی کہ آپ دوبارہ آتے، ہمارے ساتھ یہاں ہوتے لیکن شاید اللہ کو یہ کچھ اور منظور تھا اور We are hopeful کہ آپ Next time ہمیں دوبارہ Join کریں گے۔ سر، میری یہ دعا ہے اللہ تعالیٰ سے کہ اس اسمبلی میں جتنے لوگ یہاں آئے ہیں اور اسی طرح خوشی سے ہم یہاں سے واپس جائیں کیونکہ پچھلی اسمبلی میں ہم اپنے بارہ ساتھیوں کو کھو چکے تھے اور ہر سیشن میں ہم نے ایک ساتھی کیلئے ہاتھ اٹھا کر دعا ضرور کی تھی اور بڑے سوگوار ماحول سے ہم گزرے ہیں، اس سارے Tenure میں۔ تو میری دعا ہوگی کہ جس خوشی سے ہم اس ایوان میں آئے ہیں، یہی ایک سوچو بیس ارکان اس ایوان سے خوشی سے پانچ سال بعد واپس جائیں۔ Thank you so much۔



محترمہ نگہت اور کرنی: جناب سپیکر!

جناب صدر نشین: نگہت صاحبہ۔

محترمہ نگہت اور کرنی: جناب سپیکر صاحب، پچھلے پانچ سال آپ نے جس طریقے سے اس ہاؤس کو چلایا، وہ قابل ستائش بھی ہے اور میں سمجھتی ہوں کہ جس طریقے سے آپ نے اس ایوان کو چلایا ہے اور اپوزیشن کو موقع دیا ہے، آنے والے ہمارے جو نیا پاکستان، نیا خیر پختو نخوا کا نعرہ لیکر آئے ہیں، وہ بھی میرے خیال میں اسی ایوان کو اسی طریقے سے چلائیں گے جو کہ پاکستان پیپلز پارٹی کا ایک خاصہ رہا ہے کہ مصالحت اور مفاہمت کی ہمیشہ ہم لوگوں نے بات کی ہے اور اسی لئے یہ پانچ سال جو ہیں، ہم لوگوں نے بہت جمہوری انداز میں گزارے ہیں اور اس میں میں سمجھتی ہوں کہ آج پہلا دن ہے، پہلے دن سے ہم لوگ چاہتے ہیں کہ یہ تمام ہاؤس، جیسے پہلے مطلب اکٹھا تھا اور اس میں آج ہمیں اپنے بہت سے ساتھیوں کی کمی محسوس ہو رہی ہے کہ جو شوکت یوسفزئی صاحب کہتے ہیں کہ ہمیں پہلے تو کسی چیلنجز کا مقابلہ نہیں تھا، ہمارے ہم اپنے بارہ ساتھی ایم پی ایز جو ہیں اور جن میں کہ سینیئر منسٹر بشیر بلور صاحب تھے، انہوں نے وہاں پر جا کر جام شہادت نوش کیا تو میرا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ ان چیلنجز کو، آج جو نیا خیر پختو نخوا بنانے والے ہیں، ان کو ان چیلنجز سے ہمیشہ محفوظ رکھے، ہم سب لوگوں کو محفوظ رکھے۔ باقی لوڈ شیڈنگ کی بات ہے، لوڈ شیڈنگ پہلے بھی تھی لیکن پہلے ایک گھنٹے کے بعد ایک گھنٹہ آجاتی تھی، ابھی چار گھنٹے کے بعد ایک گھنٹہ آتی ہے تو میرا خیال ہے کہ آپ لوگوں کو زیادہ چیلنجز ہیں، ان چیلنجز پر نظر رکھیں اور ان چیلنجز کو جو ہے یعنی آپ مستقل مزاجی سے اور بجائے اس کے کہ ہم ایک دوسرے سے یہ کہیں کہ پچھلی گورنمنٹوں نے یہ کیا اور ہماری گورنمنٹوں نے یہ کیا، ہم سب کو اس صوبے کیلئے، اس پاکستان کیلئے اور جو آپ کا نعرہ ہے 'نیا پاکستان'، 'نیا پاکستان' نہ سہی لیکن 'نیا خیر پختو نخوا' بنانے میں ہم آپ کی پوری طرح مدد کریں گے۔ شکر یہ جناب سپیکر۔

مفتی سید جانان: جناب سپیکر صاحب!

جناب صدر نشین: جی مفتی جانان صاحب۔ سید جانان صاحب! یہ جس طرح دعا کیلئے ریگولیشن کی گئی ہے تو آپ سب کیلئے فاتحہ پڑھیں، اس کے بعد اگر کچھ بولنا چاہیں۔ مفتی سید جانان صاحب! یہ کل جو شائگہ میں واقعہ ہوا ہے، وہ ڈی ایس پی صاحب اور ان کے ساتھ چار پانچ ہمارے جوان شہید ہوئے ہیں، ان کیلئے خصوصی دعا کی جائے۔

ايڪ رڪن: بيگما دهما که شوې ده، هغوی ٽولو له دعا وکړئ۔

جناب صدر نشین: اس میں وہ ہیلتھ ورکر خاتون اور جتنے بھی شہداء اس صوبے میں، Meanwhile، election اور اس کے بعد جتنے بھی شہداء اللہ کو پیارے ہوئے ہیں، ان سب کیلئے۔ مفتی جانان صاحب! آپ دعا پڑھیں جی۔

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

مفتی سید جانان: زہ جی یوہ خبرہ کوم او کہ اجازت وی جی راتہ؟۔۔۔۔۔

جناب صدر نشین: جی جی، بسم اللہ۔

مفتی سید جانان: زہ جی، دې ملگرو کومې خبرې طرف ته اشاره وکړه جی، په اووم مئی باندي ما باندي جی په دوآبه بازار کښې دهما که شوې ده، زما جی دیارلس ملگري شهيدان شو او چهيا لیس ملگري مې زخمیان شول خوزه جی ډیر افسوس سره دا خبره کوم، هلته خوچې څه وشو وشوچې بیا دلته مونږ راغلو خیبر تیچنگ هسپتال کښې او لیډی ریډنگ هسپتال کښې یا نورو هسپتالونو کښې جی، زه درته جی قسم خورم چې زه پرون لایم، زه د دې معاشرې نه مایوسه شوم یم، تر دې حده پورې چې زما ملگري اووه ورځې پراته وو، هغوی ته مطلب دا دے چې چا ورته پتی قدرې نه ده بدله کړې، سوزیدلې یونټې (Burn units) نشته، دغه صوبه کښې روزانه دهما کې کپری، پرون وشوې جی، پرون دهما که وشوه، بل ورځې دهما که وشوله جی او چې چا ته ورشې جی، د بید ځائے نشته، مطلب دا دے چې د مریض تپوس نشته، هیڅ څه شے نشته۔ زه جی دا گزارش درته کوم چې دا درد په ما باندي تیر دے، اللہ دا درد چا ته نه بنائی، زما هسپتال کښې یو ملگرمے پروت دے، هغه یو ځوئے ځوئے شهید شو، یو ئے وراره شهید شو، وارہ وارہ بچی ئے وو، اوس د هغه بچی خیبر تیچنگ هسپتال کښې پراته دی، یوه ئے بچی پرته ده او یو ئے بچے پروت دے، هغه چې ما پرون کوم حالات لیدلی دی۔ زه دا گزارش کوم چې پنجاب د دغې ملک صوبه ده، سلینډر پهټاؤ شو، د سکول بچی ور کښې مره شول، وزیر اعلیٰ صاحب، نگران وزیر اعلیٰ اعلان وکړو چې ټولو ته د پینځه پینځه لکھه روپي ملاؤ شی۔ زه جی دا وایم، دغه د دې معاشرې بچی نه دی؟ دا د دغه خلقو بچی نه دی؟ د هغوی سره جی چې زما څه وس وو، ما

د یو یو لکھ روپئی مدد کړه دے ورسره۔ نگران وزیر اعلیٰ صاحب سره مونږ بار بار رابطې وکړلې، وزیر صحت ته مو بار بار ټیلیفونونه وکړل جی، خټک صاحب ډیر سنجیده او ډیر مطلب دا دے بنه سره دے، زما ډیر امید دے ورنه، زه دوی ته دا گزارش کوم، ما نن دا وئیل چې ما پورې به دا ملگری و خاندي گنی ما دا وئیل چې زه به حلف نه اخلم، ترڅو پورې دغه صوبه کښې لکه پنجاب کښې چې څنگه شهیدانو ته اعلان کیږی، زخمیانو ته اعلان کیږی چې څو پورې دغه صوبه کښې نه وی شوه، ما وئیلی وو چې زه به حلف نه اخلم۔ (تالیان) خو بیا مې وئیل چې کیدے شی دا خلق ما پورې دغه وکړی چې یره دا څه جذباتی سره دے که ولې؟ زه خټک صاحب ته گزارش کوم چې دا کوم بچی مره دی، دیارلس بچی مره دی او چې دا کوم کسان زخمیان شوی دی، هغوی ته د اعلان وکړی، د هغه خلقو به څه دا شی چې زړه ته به ئے یوه فائده اورسی، یوه پتی ئے که په زړه باندې ولگی، نو دا گزارش جی کوم۔ ډیره مهربانی جی۔

جناب صدر نشین: شکریه مفتی جانان صاحب۔ جناب پرویز خان خټک صاحب۔

(تالیان)

جناب پرویز خټک: جناب سپیکر صاحب، مفتی جانان صاحب سره زما مکمل همدردیانی دی او دا دوه درې ورځې کښې ما د هسپتال حالات وکتل او زه دوی ته یقین ورکوم چې کله مونږه حلف واخلو نو ان شاء الله تعالیٰ دا مسئلې او ستاسو فریادونه به ان شاء الله بیا نه اوریدے کیږی او ستاسو مسئلې به ان شاء الله چې څنگه تاسو وایئ د هغې نه بهتر طریقہ باندې به د دې حل رااوباسو۔ چې کوم د هسپتال حالت دے، (تالیان) چونکه دې وخت کښې مونږ په اقتدار کښې نه یو او گورنمنټ د Caretaker دے نوزه چونکه په هغې کښې مداخلت نشم کولے خوزه یقین درکوم چې ان شاء الله د هسپتال حالت به هم تهییک کیږی او ما هغه بله ورځ هم ډاکټرانو ته وئیلی دی چې کومه دهما که وشي، کوم Patient راځی نو هغوی ته به VIP treatment ورکوی، دا نه چې یو غریب سره دې دهما که کښې دغه شو او هغه ته کټ نه ملاوېږی نو ان شاء الله دا یقین درکوم چې هر یو Patient ته، چې کوم دهما کو کښې هغه راځی یا څه

تکلیف کبھی وی، ہغہ غریبانانو تہ بہ ان شاء اللہ VIP treatment ملاویری کوم چہ سرمایہ دارو تہ ملاویری۔

جناب صدر نشین: یہ جو Burn unit کی انہوں نے بات کی، یہ واقعی صوبے کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ ایک زیر تعمیر Burn unit جی ٹی روڈ پہ کہیں تعمیر ہو رہا تھا، یہ Flyover کیسا تھ لیکن وہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کا تھا یا کس کا تھ؟ پتہ نہیں انہوں نے سپلائٹس کیلئے وہ Convert کیا جو کہ وہ نہ بن سکا اور نہ Burn unit، تو میری آپ سے گزارش ہوگی اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ جو بیٹھا ہے، ان کو بھی وہ دی جاتی ہے کہ فوراً اس Burn unit کو جو زیر تعمیر تھا، اس کا کیس نکال کے جیسے ہی ہماری نئی حکومت آتی ہے، مجھے یقین ہے کہ ان شاء اللہ پہلا قدم پرویز صاحب! آپ یا آپ کے ساتھی جو بھی منسٹر صاحب، یہ Burn unit پشاور میں انتہائی ضروری ہے، اس کا کیس ابھی سے، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نکالے اور اس پر ہوم ورک کر کے آنے والے وزیر اعلیٰ صاحب کو پیش کرے۔ میرے خیال میں بس اتنا کافی ہو گا جی۔

جناب فخر اعظم وزیر: جناب سپیکر!

جناب صدر نشین: جی فخر اعظم صاحب، فخر اعظم صاحب کا مائیک آن کریں۔ آپ خود آن کریں۔ PK-71 کا مائیک آن کریں۔

جناب فخر اعظم وزیر: جناب سپیکر صاحب، دہلو نہ اول خوزہ مبارکباد و رکوم چہ کوم ورونہ دلته راغلی دی او کومہ خویندی مو دلته راغلی دی، دہی نہ ورنادی شوکت یوسفزئی صاحب چہ کومہ خبری و کپری او بابک صاحب کومہ خبری و کپری د صوبی پہ حوالہ باندی نوزہ دیتیل کبھی نہ خم خوزہ یو دا خبرہ کوم چہ زمونبرہ صوبی تہ دہلو نہ غتہ مسئلہ دامن دہ او پہ دہی سلسلہ کبھی زما دا اپیل ہم دے او کوشش ہم دے چہ خمومرہ زرزر کیدے شی چہ ڀرون حملی بند شی ځکھ چہ زمونبرہ د صوبی دہلو نہ غتہ خبرہ دامن دہ نو چہ ڀرون حملی بند شی نو ان شاء اللہ دہ دغی سرہ بہ پہ صوبہ کبھی زیات ترامن راشی او بلہ دا خبرہ دہ چہ د طالبانو سرہ د مذاکرات وشی ځکھ دا مذاکرات چہ وشی ان شاء اللہ نو پہ صوبہ کبھی بہ امن راشی او صوبہ کبھی بہ خوشحالی راشی او امن بہ راشی۔ ڀیرہ مننہ، ڀیرہ شکریہ۔

جناب صدر نشین: PK-93، بہرام خان صاحب۔ ملک بہرام صاحب کے بیٹے کیلئے دعا۔۔۔۔۔

جناب انور حیات خان: جناب سپیکر! میں اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے تمام معزز اراکین کو سب سے پہلے آج ان کے حلف اٹھانے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور جناب سپیکر، آپ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے آج جس بہتر طریقے سے ایوان کی کارروائی چلائی، اس پر آپ کو مبارک ہو۔ امید کرتا ہوں کہ ان شاء اللہ تعالیٰ جو آنے والی حکومت ہے، جو صوبہ خیبر پختونخوا کے مسائل ہیں، جن گھمبیر مسائل میں ہمارا صوبہ پریشانی کی حالت میں ہے، اللہ تعالیٰ آنے والی حکومت کو یہ توفیق دے، دعا ہے ہماری کہ وہ ان حالات کو بہتر کر سکے اور جیسا کہ مجھ سے پہلے کچھ معزز اراکین نے امن کے سلسلے میں بات کی، امید کرتا ہوں کہ ان شاء اللہ تعالیٰ جو حکومت آئیگی، وہ صوبے میں امن و امان کیلئے اور جو دوسرے مسائل ہیں، ان کیلئے بھرپور طریقے سے کام کرے گی اور ہماری طرف سے بھی تقریباً ان کو پورا تعاون حاصل ہوگا۔ بہت شکریہ۔

جناب صدر نشین: PK-47، سردار اورنگزیب نلوٹھا صاحب۔ میرے خیال میں ان کے بعد اور تقاریر اگر کل کیلئے رکھ دی جائیں تو بہتر ہوگا۔ سردار اورنگزیب نلوٹھا۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر صاحب!۔۔۔۔۔

جناب صدر نشین: PK-47، آپ غلط سیٹ پہ تو نہیں بیٹھے ہیں، اس طرف آجائیں۔ سلیم خان! سیٹ چھوڑ دیں آپ، آپ کی سیٹ پر سلیم خان صاحب بیٹھے ہیں۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر صاحب! میں اپنی طرف سے جتنے نو منتخب ممبران اسمبلی منتخب ہو کر آئے، میں ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور میں آپ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے پانچ سال، میں اسلئے ہند کو میں بات کر رہا ہوں، میں بار بار ریکوسٹ کرتا ہوں کہ جی اردو میں بات کریں، یہ پشتو میں بات کرتے ہیں، مجھے سمجھ نہیں آتی ہے، میرا حق ہے کہ میں بھی ہزارہ سے تعلق رکھتا ہوں، میں ہند کو میں بات کروں۔ (تالیاں)

جناب سپیکر صاحب، میں آپ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ پچھلے پانچ سال، ابھی Rules کل سے نئے سپیکر صاحب شروع کرینگے، یہ پرانے سپیکر صاحب ہیں تو میں آپ کو مبارکباد، آپ کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں کہ پچھلے پانچ سال میں جس طرح۔۔۔۔۔

جناب صدر نشین: ابھی آپ اردو میں بولیں کیونکہ رولز میں اور کسی زبان میں نہیں ہے جی۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر صاحب! میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔۔۔۔۔

Presiding Officer: Thank you ji, thank you.

سردار اورنگزیب نلوٹھا: کہ آپ نے پچھلے پانچ سال اس طرح اپوزیشن کا خصوصی طور پر بڑا خیال رکھا، اپوزیشن کے ممبران کو حکومت کے مقابلے میں زیادہ آپ نے اپوزیشن کو ٹائم دیا۔ میں نئے سپیکر صاحب سے بھی یہی توقع رکھوں گا کہ وہ اپوزیشن کا خیال رکھیں گے اور جناب سپیکر صاحب، یہ جو روایت کہ قائد مسلم لیگ نون، میاں نواز شریف صاحب نے صوبہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کے سینڈیٹ کا احترام کرتے ہوئے انہیں حکومت کی دعوت دی، اگر تحریک انصاف کی حکومت نے اچھے کام کئے تو ہم ان کو ان شاء اللہ سپورٹ کریں گے اور جہاں پر یہ غلطی کریں گے تو ضرور ان کی غلطیوں کی بھی نشاندہی کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مل کر صوبہ خیبر پختونخوا کے عوام کے پریشانیوں کو دور کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔۔۔۔۔

**جناب صدر نشین: آمین۔**

سردار اورنگزیب نلوٹھا: جناب سپیکر صاحب! اس صوبے کے لوگ بڑے پریشان ہیں، بڑے تنگ ہیں، برا حال ہے، نہ یہاں پر بجلی ہے، نہ گیس ہے، نہ سکون ہے، دہشت گردی ایک انتہا کو پہنچ گئی ہے، تو ان شاء اللہ ہم حکومت کو جو بھی ہم سے سپورٹ ہو سکے، ہم ان کی غلطیوں کی بھی نشاندہی کریں گے اور ان کے اچھے کام کو پورا پورا سپورٹ کریں گے۔ بڑی مہربانی۔

**جناب سپیکر: شکریہ۔** محترمہ ہمایون معراج صاحبہ، PK-118۔ چائے میرے خیال میں ٹھنڈی ہو رہی ہے تو اس کیلئے اچھی بات ہے کہ

The Sitting is adjourned till 10:00 a.m of tomorrow morning.

(اسمبلی کا اجلاس بروز جمعرات مورخہ 30 مئی 2013ء صبح دس بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)

ضمیمہ نمبر 1

حلف وفاداری رکنیت

[ آرٹیکل 65 اور 127 ]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

میں، \_\_\_\_\_ صدق دل سے حلف اٹھاتا / اٹھاتی ہوں کہ

میں خلوص نیت سے پاکستان کا حامی اور وفادار رہوں گا / رہوں گی:

کہ بحیثیت رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا صوبہ، میں اپنے فرائض و کارہائے منصبی ایمانداری، اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، قانون اور اسمبلی کی قواعد کے مطابق، اور ہمیشہ پاکستان کی خود مختاری، سالمیت، استحکام، یک جہتی اور خوشحالی کی خاطر انجام دوں گا / دوں گی:

کہ میں اسلامی نظریہ کو برقرار رکھنے کیلئے کوشاں رہوں گا / رہوں گی جو قیام پاکستان کی بنیاد ہے:

اور یہ کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کو برقرار رکھوں گا / رکھوں گی اور اس کا تحفظ اور

دفاع کروں گا / کروں گی:

[ اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین) ]

ضمیمہ نمبر 2

حلف اٹھانے والے نو منتخب اراکین صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

نمبر شمار	حلقہ نیابت	اسمائے گرامی
-01	پی کے-1 پشاور-I	جناب ضیاء اللہ آفریدی
-02	پی کے-2 پشاور-II	جناب شوکت علی یوسفزئی
-03	پی کے-3 پشاور-III	جناب جاوید نسیم
-04	پی کے-4 پشاور-IV	جناب عارف یوسف
-05	پی کے-5 پشاور-V	جناب یاسین خان خلیل
-06	پی کے-6 پشاور-VI	جناب فضل الہی
-07	پی کے-7 پشاور-VII	جناب محمود جان
-08	پی کے-8 پشاور-VIII	ارباب اکبر حیات
-09	پی کے-9 پشاور-IX	ارباب جہان داد خان
-10	پی کے-10 پشاور-X	جناب شاہ فرمان
-11	پی کے-11 پشاور-XI	سید محمد اشتیاق
-12	پی کے-12 نوشہرہ-I	جناب خلیق الرحمان
-13	پی کے-13 نوشہرہ-II	جناب پرویز خٹک
-14	پی کے-14 نوشہرہ-III	جناب جمشید الدین
-15	پی کے-15 نوشہرہ-IV	جناب محمد ادریس
-16	پی کے-16 نوشہرہ-V	جناب قربان علی خان
-17	پی کے-17 چارسدہ-I	جناب فضل شکور خان
-18	پی کے-18 چارسدہ-II	جناب سلطان محمد خان
-19	پی کے-19 چارسدہ-III	جناب ارشد علی
-20	پی کے-20 چارسدہ-IV	جناب خالد خان



جناب سکندر حیات خان	پی کے-21	چار سده-V	-21
جناب محمد عارف	پی کے-22	چار سده-VI	-22
جناب محمد زاہد درانی	پی کے-24	مردان-II	-23
جناب عبید اللہ مایار	پی کے-25	مردان-III	-24
جناب افتخار علی مشوانی	پی کے-26	مردان-IV	-25
جناب عمران خان	پی کے-27	مردان-V	-26
جناب گوہر علی شاہ	پی کے-28	مردان-VI	-27
جناب طفیل انجم	پی کے-29	مردان-VII	-28
جناب محمد عاطف	پی کے-30	مردان-VIII	-29
جناب بابر خان	پی کے-31	صوابی-I	-30
جناب شرام خان	پی کے-32	صوابی-II	-31
جناب محمد علی ترکئی	پی کے-33	صوابی-III	-32
جناب عبدالکریم	پی کے-34	صوابی-IV	-33
جناب اسد قیصر	پی کے-35	صوابی-V	-34
جناب محمد شیراز	پی کے-36	صوابی-VI	-35
جناب امجد خان آفریدی	پی کے-37	کوہاٹ-I	-36
جناب ضیاء اللہ خان سنگش	پی کے-38	کوہاٹ-II	-37
جناب امتیاز شاہد	پی کے-39	کوہاٹ-III	-38
جناب گل صاحب خان	پی کے-40	کرک-I	-39
ملک قاسم خان خٹک	پی کے-41	کرک-II	-40
جناب فرید خان	پی کے-42	ہنگو-I	-41
مفتی سید جانان	پی کے-43	ہنگو-II	-42
جناب مشتاق احمد غنی	پی کے-44	ایبٹ آباد-I	-43
سردار ممتاز احمد خان	پی کے-45	ایبٹ آباد-II	-44

حاجی قلندر خان لودھی	ایبٹ آباد-III	پی کے-46	-45
سردار اورنگزیب نلوٹھا	ایبٹ آباد-IV	پی کے-47	-46
سردار محمد ادریس	ایبٹ آباد-V	پی کے-48	-47
راجہ فیصل زمان	ہری پور-I	پی کے-49	-48
جناب یوسف ایوب خان	ہری پور-II	پی کے-50	-49
جناب گوہر نواز خان	ہری پور-III	پی کے-51	-50
جناب فیصل زمان	ہری پور-IV	پی کے-52	-51
سردار ظہور احمد	مانسہرہ-I	پی کے-53	-52
میاں ضیاء الرحمان	مانسہرہ-II	پی کے-54	-53
جناب صالح محمد	مانسہرہ-III	پی کے-55	-54
جناب وجیہہ الزمان خان	مانسہرہ-IV	پی کے-56	-55
الحاج ابرار حسین	مانسہرہ-V	پی کے-57	-56
جناب زرین گل	تورغر (اولڈ مانسہرہ-VI)	پی کے-58	-57
نوابزادہ ولی محمد خان	بٹگرام-I	پی کے-59	-58
جناب شاہ حسین خان	بٹگرام-II	پی کے-60	-59
جناب عبدالحق خان	کوہستان-I	پی کے-61	-60
جناب محمد عصمت اللہ	کوہستان-II	پی کے-62	-61
جناب عبدالستار خان	کوہستان-III	پی کے-63	-62
جناب علی امین خان	ڈی آئی خان-I	پی کے-64	-63
جناب سمیع اللہ	ڈی آئی خان-II	پی کے-65	-64
مولانا لطف الرحمان	ڈی آئی خان-III	پی کے-66	-65
جناب اسرار اللہ خان گنداپور	ڈی آئی خان-IV	پی کے-67	-66
جناب جاوید اکبر خان	ڈی آئی خان-V	پی کے-68	-67
جناب محمود احمد خان	ٹانک	پی کے-69	-68

جناب فخر اعظم وزیر	پی کے-71 بنوں-II	-69
جناب شاہ محمد خان	پی کے-72 بنوں-III	-70
جناب ملک ریاض خان	پی کے-73 بنوں-IV	-71
جناب انور حیات خان	پی کے-74 لکی مروت-I	-72
جناب نور سلیم ملک	پی ایف-75 لکی مروت-II	-73
جناب منور خان ایڈوکیٹ	پی کے-76 لکی مروت-III	-74
جناب سردار حسین	پی کے-77 بونیر-I	-75
جناب حبیب الرحمان	پی کے-78 بونیر-II	-76
مولانا مفتی فضل غفور	پی کے-79 بونیر-III	-77
جناب فضل حکیم	پی کے-80 سوات-I	-78
جناب عزیز اللہ خان	پی کے-81 سوات-II	-79
جناب امجد علی	پی کے-82 سوات-III	-80
جناب محب اللہ خان	پی کے-83 سوات-IV	-81
جناب محمود خان	پی کے-84 سوات-V	-82
جناب جعفر شاہ	پی کے-85 سوات-VI	-83
جناب قیوس خان	پی کے-86 سوات-VII	-84
جناب محمد رشاد خان	پی کے-87 شانگلہ-I	-85
جناب عبدالمنیم	پی کے-88 شانگلہ-II	-86
جناب سلیم خان	پی کے-89 چترال-I	-87
جناب غلام محمد	پی کے-90 چترال-II	-88
جناب عنایت اللہ	پی کے-91 اپر دیر-I	-89
جناب محمد علی	پی کے-92 اپر دیر-II	-90
جناب بہرام خان	پی کے-93 اپر دیر-III	-91
جناب مظفر سید	پی کے-94 لوئر دیر-I	-92

جناب سراج الحق	پی کے۔ 95 لوئرڈیر۔ II	-93
جناب سعید گل	پی کے۔ 96 لوئرڈیر۔ III	-94
جناب بخت بیدار	پی کے۔ 97 لوئرڈیر۔ IV	-95
سید محمد علی شاہ	پی کے۔ 98 ملاکنڈ محفوظ علاقہ۔ I	-96
جناب بشکیل احمد	پی کے۔ 99 ملاکنڈ محفوظ علاقہ۔ II	-97

### خواتین کی مخصوص نشستیں

محترمہ نسیم حیات	-01
محترمہ مہرتاج روغانی	-02
محترمہ نادیہ شیر	-03
محترمہ عائشہ نعیم	-04
محترمہ ملیحہ تنویر	-05
محترمہ زرین ریاض	-06
محترمہ زرگس	-07
محترمہ نگینہ خان	-08
محترمہ دیناناز	-09
محترمہ بی بی فوزیہ	-10
محترمہ عظمیٰ خان	-11
محترمہ نجمہ شاہین	-12
محترمہ آمنہ سردار	-13
محترمہ رقیہ حنا	-14
محترمہ صوبیہ شاہد	-15
محترمہ راشدہ رفعت	-16
محترمہ انیسہ زیب طاہر خیل	-17
محترمہ معراج ہمایون خان	-18

محترمہ یاسمین پیر محمد خان	-19
محترمہ خاتون بی بی	-20
محترمہ نگہت اور کرنی	-21
غیر مسلموں کی مخصوص نشستیں	
جناب سورن سنگھ	-01
جناب عسکر پرویز	-02
جناب فریڈرک عظیم	-03